© rasailojaraid.com

حضرت مولانا ابوالکلام آزاد رحمہ اللہ

یوم عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ہم

ماہ ربیع الاول کا ورود تمہارے لئے جشن و مسرت کا پیغام عام ہوتا ہے' تم اپنا زیادہ سے زیادہ وقت اس کی یاد میں اسی کے تذکرہ میں اور اس کی محبت کی لذت و سرور میں بسر کرنا چاہتے ہو۔ پس کیا مبارک ہیں یہ دل جنھوں نے عشق و شیفتگی کیلئے رب السمٰوات والارض کے محبوب کو چنا اور کیا پاک و مطہر ہیں وہ زبانیں جو سید المرسلین و رحمۃ العالمین کی مدح و ثنا میں زمزمہ سنج ہو جائیں۔ مگر کبھی تم نے اس حقیقت پر بھی غور کیا ہے کہ یہ کون ہے جسکی ولادت کے تذکرے میں تمہارے لئے خوشیوں اور مسرتوں کا ایسا عزیز پیام ہے؟

آہ اگر اس مہینہ کی آمد تمہارے لئے جشن و مسرت کا پیام ہے کیونکہ اسی مہینہ میں وہ آیا جس نے تم کو سب کچھ دیا تھا تو میرے لئے اس سے بڑھ کر اور کسی مہینے میں ماتم نہیں' کیونکہ اس مہینہ میں پیدا ہونے والے نے جو کچھ ہمیں دیا تھا وہ سب کچھ ہم نے کھو دیا...... تم اپنے گھروں کو مجلسوں سے آباد کرتے ہو مگر تمہیں اپنے دل کی اجڑی ہوئی بستی کی بھی کچھ خبر ہے؟ تم کافوری شمعوں کی قندیلیں روشن کرتے ہو مگر اپنے دل کی اندھیاری دور کرنے کیلئے کوئی چراغ نہیں ڈھونڈھتے؟ تم پھولوں کے گلدستے سجاتے ہو' مگر آہ تمہارے اعمال حسنہ کا پھول مرجھا گیا ہے۔ تم گلاب کے چھینٹوں سے اپنے رومال و آستین کو معطر کرنا چاہتے ہو' مگر آہ تمہاری عظمتِ اسلامی کی عطر بیزی سے دنیا کی مشامِ روح یکسر محروم ہے! کاش تمہاری مجلسیں تاریک ہوتیں' تمہارے اینٹ اور چونے کے مکانوں کو زیب و زینت کا ایک ذرہ نصیب نہ ہوتا' تمہاری آنکھیں رات رات بھر کی مجلس آرائیوں میں نہ جاگتیں' تمہاری زبانوں سے ماہ ربیع الاول کی ولادت کیلئے دنیا کچھ نہ سنتی۔ مگر تمہاری روح کی آبادی معمور ہوتی' تمہارے دل کی بستی نہ اجڑتی' تمہارا طالع خفتہ بیدار رہوتا' تمہاری زبانوں سے نہیں' تمہارے اعمال حسنہ سے اسوہ حسنہ نبوی کی مدح و ثناء کے ترانے اٹھتے! تم اس کے آنے کی خوشیاں تو مناتے ہو' مگر تم نے اس مقصد کو فراموش کر دیا ہے جس کیلئے وہ آیا تھا۔ یہ ماہ' اگر خوشیوں کی بہار ہے تو صرف اس لئے کہ اسی مہینہ میں دنیا کی خزانِ ضلالت ختم ہوئی اور کلمہ حق کا موسم ربیع شروع ہوا۔ پھر اگر آج دنیا کی علالت سمومِ ضلالت کے جھونکوں سے مرجھا گئی

© rasailojaraid.com

ہے تو اے غفلت پرستو! تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ بہار کی خوشیوں کی رسم تو مناتے ہو مگر خزاں کی پامالیوں پر نہیں روتے؟ اس ماہ کی خوشیاں تو اس لئے ہیں کہ اسی ماہ میں کوہ فاراں پر آتشیں شریعت نمودار ہوئی جو ذلت و نامرادی سے ٹھکرائے جانے کیلئے دنیا میں نہیں آئی تھی کہ ضلالت و شقاوت، نامرادی و ناکامی کی ذلت سے ٹھکرادی جائے۔ وہ اللہ کے ہاتھ کی چمکائی ہوئی ایک تلوار تھی جس کی ہیبت و قہاریت نے باطل پرستی کی تمام طاقتوں کو لرزا دیا اور کلمہ حق کی بادشاہیت اور دائمی فتح کی دنیا کو بشارت سنائی۔ "ھو الذی ارسل رسوله بالھدی ودین الحق لیظھره علی الدین کله" وہ مظلوم کی تڑپ نہ تھی بلکہ ظلم کو تڑپانے والی شمشیر تھی، وہ مسکین کی بے قراری نہ تھی بلکہ دنیا کو بے قرار کرنے والوں نے اس سے بے قراری پائی۔ وہ درد و کرب کی کروٹ نہ تھی بلکہ درد و کرب میں مبتلا کرنے والوں کو اس سے بے چینی کا بستر ملا...... وہ جو کچھ لایا اس میں غمگین کی چیخ نہ تھی، ماتم کی آہ نہ تھی، ناتوانی کی بے بسی نہ تھی اور حسرت و مایوسی کا آنسو نہ تھا، بلکہ یکسر شادمانی کا غلغلہ تھا، جشن و مراد کی بشارت تھی، طاقت و فرمانروائی کا اقبال تھا۔ زندگی و فیروزمندی کا پیکر و تمثال تھا۔ فتح مندی کی ہمیشگی تھی اور نصرت و کامرانی کی دائمی۔

لیکن آج جب کہ تم عید میلاد کی مجلسیں منعقد کرتے ہو تو تمہارا کیا حال ہے؟ وہ تمہاری نعمت و کامرانی کہاں ہے جو تمہیں سونپی گئی تھی۔ وہ تمہاری روح حیات تمہیں چھوڑ کر کہاں چلی گئی، جو تم میں پھونکی گئی تھی۔ آہ! تمہارا خدا تم سے کیوں روٹھ گیا؟ اور تمہارے آقا نے کیوں تم کو صرف اپنی غلامی کیلئے نہیں رکھا۔ کیا ربیع الاول میں آنے والے نے خدا کا یہ وعدہ نہیں پہنچایا تھا کہ عزت صرف تمہارے ہی لئے ہے، پھر یہ کیا انقلاب ہے کہ ذلت تمہارے لئے مقدر ہو گئی ہے اور عزت نے تم سے منہ چھپا لیا ہے، یہ کیوں ہے کہ تم نے کامیابی نہ پائی اور کام و مراد نے تمہارا ساتھ نہ دیا۔ کیا خدا کا وعدہ سچا نہیں؟ کیا وہ اپنے قول کا پکا نہیں، تم جو انسانوں کے وعدوں پر ایمان رکھتے ہو اور ان کے حکموں کے آگے گرنا جانتے ہو، خدا کے وعدہ لا یخلف المیعاد کیلئے اپنے اندر کوئی صدا نہیں پاتے؟ آہ! نہ تو اس کا وعدہ جھوٹا تھا، نہ اس نے اپنا رشتہ توڑا...... یہ تم ہی ہو، تمہاری ہی محرومی اور بے وفائی ہی ہے، تمہارے ہی ایمان کی موت اور راستی کی حرمانی ہے۔ جس نے پیمان کو توڑا اور خدا کے مقدس رشتہ کی عظمت کو اپنی عظمت و بد اعمالی اور غیروں کی پرستش و بندگی سے بٹہ لگایا۔ خدا اب بھی غیروں کیلئے نہیں، بلکہ صرف تمہارے ہی لئے ہے، بشرطیکہ تم بھی غیروں کیلئے نہیں، بلکہ صرف خدا کیلئے ہو جاؤ۔ " ان تنصر اللہ ینصرکم و یثبت اقدامکم"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆